احکامِ عاشوراء

(اُردو ترجمہ)

قربان الشهادة

حضرت سیّدالشہداءؑ کی زندگی اور آپؑ کی تحریک پر عائد سوالات کے جوابات

جواب دهنده

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ السیّد محمد صادق روحانی دامت برکاته

مترجم

علامہ محمد حسن جعفری

پرنٹ لائن

ضابطہ:

کتاب: احکام عاشوراء
جواب دہندہ: آیۃ اللہ العظمیٰ السید محمد صادق روحانی
مترجم: علامہ محمد حسن جعفری
ناشر: زیارت ڈاٹ کام
سال: 2018
قیمت:

Ziaraat.com
Online Library

Hydrabad Sindh
Phone: 03333589401
email: webmaster@ziaraat.com FB:
facebook.com/ZiaraatDotCom

سے آپ کی ایمانی قوت کا اظہار ہوتا ہے۔

حضرت اُم البنینؑ کی تاریخ وفات

اعمش راوی ہیں کہ میں تیرہ جمادی الثانی کے دن امام سجاد علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ فضل بن عباسؑ روتے ہوئے آئے اور انھوں نے کہا کہ میری دادی کی وفات ہوگئی ہے۔

یہ روایت آپ کی نظر میں کس قدر معتبر ہے؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

مذکورہ روایت غیر معتبر ہے کیونکہ یہ کسی بھی معروف مصادر میں موجود نہیں ہے۔

سوال: کیا ایسی روایات موجود ہیں جن سے بی بی اُم البنینؑ کی تاریخ وفات متعین ہوتی ہو؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

مجھے قدیم مآخذ و مصادر میں بی بیؑ کی وفات کی تاریخ نہیں مل سکی۔ البتہ ایک معاصر نے لکھا ہے کہ بی بیؑ کی وفات تیرہ جمادی الثانی 64ھ میں واقع ہوئی تھی۔

سوال: اگر بالفرض بی بیؑ کی وفات کا دن متعین نہیں تو بی بیؑ کی نذر کے لیے مذکورہ تاریخ درست ہے یا کسی بھی وقت بی بیؑ کی نذر پوری کی جا سکتی ہے؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

بی بیؑ کی تاریخِ وفات متعین نہیں ہے اور قطعی تاریخِ وفات کی احتیاط ناممکن ہے البتہ احتمالی موافقت کے لیے مذکورہ دن میں نذر ادا کی جا سکتی ہے۔

سوال: امیر مختارؒ کس امامؑ کے زمانہ کے فرد تھے؟ اور انھوں نے قاتلین حسینؑ سے بدلہ کیسے لیا تھا؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

امیر مختارؒ امام زین العابدینؑ کے ہم عصر تھے۔ انھوں نے سولہ ربیع الاول 66 ہجری میں قیام کیا تھا۔ انھوں نے ابراہیم بن مالک اشتر کو سات محرم 67 ہجری میں ابن زیاد لعین سے جنگ کے لیے روانہ کیا تھا۔

حضرت مختار فرمایا کرتے تھے: مجھے کھانا اور پانی اس وقت تک اچھا نہیں لگتا جب تک میں قاتلینِ حسینؑ سے انتقام نہ لے لوں۔

الغرض انھوں نے چُن چُن کر دشمنان اہلِ بیتؑ کو قتل کیا۔ اسی لیے آل محمدؐ کے مخالفین نے ان کی مذمت میں روایات اختراع کیں اور شیعوں کی نظر میں انھیں بے وقعت بنانے کی غرض سے آئمہ معصومینؑ کی زبان سے بھی جھوٹی روایات تخلیق کی تھیں لیکن اللہ نے ان کی تمام سازشوں کو ناکام بنایا اور مختار کی شخصیت کو عزت و احترام عطا کیا۔

سوال: فرزدق (شاعر) نے امام حُسینؑ کا ساتھ کیوں نہ دیا تھا؟ جب کہ راستے میں ان کی امامؑ سے ملاقات بھی ہوئی تھی اور اسے حضرت کے خروج کا علم بھی تھا؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

فرزدق کی ملاقات اس وقت ہوئی تھی، جب آپؑ عازمِ کوفہ تھے اور ابھی تک آپؑ نے کربلا کا عزم نہیں کیا تھا۔ ویسے بھی امام حُسینؑ نے انھیں اپنے ساتھ چلنے کی دعوت بھی نہیں دی تھی۔

سوال: حضرت سعید بن جبیر (مشہور تابعی) نے کربلا میں شرکت کیوں نہ کی تھی جبکہ ان کی پیدائش 40 ہجری میں ہوئی تھی اور واقعۂ کربلا 61 ہجری میں پیش آیا تھا؟